خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 22- اپریل 2000ء - 16 محرم 1421 ہجری- 22- شہادت 1379 ھش جلد 5C-85 نمبر 89

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعا کی برکت

حضرت ابو ھریرہؓ نے ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں آپ سے جو باتیں سنتا ہوں وہ بھول جاتا ہوں میرے لئے دعا کریں- آپؐ نے فرمایا ابو ھریرہ چادر پھیلاؤ ابو ھریرہؓ نے چادر پھیلائی- آپ نے دعا کی پھر وہ چادر ابو ھریرہؓ کو اوڑھا دی- ابو ھریرہؓ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے کبھی کوئی روایت نہیں بھولی-

(صحیح بخاری کتاب العلم باب حفظ العلم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعا کی مثال ایک چشمۂ شیریں کی طرح ہے جس پر مومن بیٹھا ہوا ہے- وہ جب چاہے اس چشمہ سے اپنے آپ کو سیراب کر سکتا ہے- جس طرح ایک مچھلی بغیر پانی کے زندہ نہیں رہ سکتی اسی طرح مومن کا پانی دعا ہے کہ جس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا- اس دعا کا ٹھیک محل نماز ہے جس میں وہ راحت اور سرور مومن کو ملتا ہے کہ جس کے مقابل ایک عیاش کا کامل درجہ کا سرور جو اسے کسی بدمعاشی میں میسر آسکتا ہے ہیچ ہے- بڑی بات جو دعا میں حاصل ہوتی ہے وہ قرب الٰہی ہے- دعا کے ذریعہ ہی انسان خدا تعالیٰ کے نزدیک ہو جاتا اور اسے اپنی طرف کھینچتا ہے- جب مومن کی دعا میں پورا اخلاص اور انقطاع پیدا ہو جاتا ہے- تو خدا کو بھی اس پر رحم آجاتا ہے اور اس کا متوّلی ہو جاتا ہے- اگر انسان اپنی زندگی پر غور کرے تو الٰہی توّلی کے بغیر انسانی زندگی قطعاً تلخ ہو جاتی ہے- دیکھ لیجئے- جب انسان حد بلوغت کو پہنچتا ہے اور اپنے نفع نقصان کو سمجھنے لگتا ہے تو نامرادیوں ناکامیابیوں اور قسما قسم کے مصائب کا ایک لمبا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے- وہ ان سے بچنے کے لئے طرح طرح کی کوششیں کرتا ہے- دولت کے ذریعہ اپنے تعلق حکام کے ذریعہ، قسما قسم کے حیلہ و فریب کے ذریعہ وہ بچاؤ کے راہ نکالتا ہے، لیکن مشکل ہے کہ وہ اس میں کامیاب ہو- بعض وقت اس کی تلخ کامیوں کا انجام خود کشی ہو جاتی ہے- اب اگر ان دنیاداروں کے غموم و ہموم اور تکالیف کا مقابلہ اہل اللہ یا انبیاء کے مصائب کے ساتھ کیا جاوے تو انبیاء علیہم السلام کے مصائب بمقابل اول الذکر جماعت کے مصائب بالکل ہیچ ہیں لیکن یہ مصائب و شدائد اس پاک گروہ کو رنجیدہ یا محزون نہیں کر سکتے- ان کی خوشحالی اور سرور میں فرق نہیں آتا- کیونکہ وہ اپنی دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی توّلی میں پھر رہے ہیں-

(ملفوظات جلد چہارم ص 45)

دین کے لئے قربانی کرنے کے تقاضے

○ (ارشاد حضرت مصلح موعود)

"جب تک ہماری جماعت اپنے اخراجات پر پابندی عائد نہیں کرلیتی..... جب تک قربانی اور ایثار اور محنت کی عادت ہمارے اندر پیدا نہیں ہو جاتی اس وقت تک ہم دین کے لئے قربانی کر کس طرح سکتے ہیں-"

(کتاب مطالبات تحریک جدید ص 175)

اس وقت خدمت دین کے لئے احباب جماعت کی قربانی کی اشد ضرورت ہے مطالبہ سادہ زندگی کے تحت جو تقاضے مذکورہ بالا ارشاد میں مضمر ہیں وہ ہر فرد جماعت کو پیش نظر رکھنے چاہئیں- اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید بخشے-

(وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نمایاں کامیابی

○ مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب نمائندہ الفضل کراچی لکھتے ہیں-

محترمہ ڈاکٹر صائمہ بشریٰ شیخ صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر شیخ شریف احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ عزیز آباد کراچی نے ڈو میڈیکل کالج کراچی سے ایم بی بی ایس فائنل میں اول پوزیشن حاصل کی ہے اور یونیورسٹی میں دوم رہیں- احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی مودبانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ نمایاں کامیابی عزیزہ کے لئے بابرکت کرے اور آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے- آمین- عزیزہ نے پہلے بھی سکول اور کالج کی سطح پر نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں- آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خصوصی درخواست دعا

○ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ہر شر سے بچائے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 105

بین الاقوامی صلح کا آسمانی سفیر

امام بیت الفضل قادیان حضرت حافظ محمد ابراہیم صاحب کا بیان فرمودہ واقعہ:۔

ایک دفعہ حضور کی مجلس میں ایک شخص لکھنؤ سے آیا۔ اور اس نے مقابلہ کی خواہش کی۔ اور کہا میں آپ کو آپ کے دعوے میں جھوٹا ثابت کروں گا۔ حضور نے اس کی سخت کلامی سن کر فرمایا:۔

میرے دلائل تو متقیوں پر اثر کرتے ہیں وہ کہنے لگا۔ کہ آپ نے اتنا بڑا دعویٰ کر دیا۔ مگر آپ قاف کا تلفظ تک صحیح ادا نہیں کر سکتے۔

حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب حضور کی مجلس میں بیٹھے تھے۔ یہ سن کر غصے میں آ گئے۔ اور اسے مارنے کے لئے ہاتھ اٹھایا۔ مگر حضور نے منع فرمایا۔ اور فرمایا کہ سید صاحب بھی ہمارے مہمان ہیں۔ اور آپ بھی ہمارے مہمان ہیں۔ اور میں درمیان میں

صلح کرنے والا ہوں پھر آپ نے دریافت فرمایا۔ کہ اچھا آپ نے عربی پڑھی ہے؟ اس نے کہا ہاں۔ پھر فرمایا۔ کہ حدیث بھی پڑھی ہے؟ اس نے کہا ہاں۔ پھر فرمایا۔ کہ آپ نے وہ حدیث نہیں پڑھی۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ مہدی کی زبان میں ثقل ہو گا۔ اس پر وہ مان گیا۔ اور بیعت کی اور آپ کی مدح میں قصیدہ لکھا۔ اس شخص کا نام مولوی یوسف خاں تھا۔"

(الحکم 21۔ مارچ 1936ء)

ایک زبردست نشان

"ایک دن ایک شخص آیا۔ اس نے حضور کو رقعہ لکھا کہ میں چالیس دن یہاں ٹھہروں گا۔ اور میں نشان کا طالب ہوں۔ حضور نے اسے بلایا۔ اور فرمایا۔ ممکن ہے۔ اس عرصہ میں نشان ظاہر ہو۔ مگر تم اسے نشان نہ مانو۔ دیکھو تیس سال سے ہم نے لکھ دیا کہ تیرے پاس دور دور سے لوگ آئیں گے۔ آپ ہی بتائیں کہ کیا ہم نے آپ کو کرایہ بھیجا۔ یا یہاں کوئی آپ کو کام تھا۔ آپ کو کس نے بلایا۔ کیا اس پیشگوئی کے آپ مصداق نہیں ہیں۔ اس موضوع پر آپ نے زبردست تقریر فرمائی تھی۔

یہی نشان حضور نے اس امریکن پادری کو دیا تھا۔ جو مع اپنی میم کے امریکہ سے آیا تھا۔ جب اس نے نشان کا مطالبہ کیا۔ تو آپ نے فرمایا تھا۔

کہ آپ میرے الہام کے مطابق یہاں آئے ہیں۔"

(الحکم 21۔ مارچ 36ء)

قسطنطنیہ سے تحفہ

"ایک دفعہ کسی نے حضور کے پاس قسطنطنیہ سے عطر اور رومی مصطگی بھیجی تھی۔ اس نے یہ بھی لکھا تھا۔ کہ میں نے آپ کی کتابیں پڑھیں۔ ان کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ خدا رسیدہ بزرگ ہیں۔ میں آپ سے تعلق رکھنا چاہتا ہوں۔ اس لئے آپ میرا یہ تحفہ قبول فرما لیجئے۔"

(الحکم 21۔ مارچ 36ء)

دلداری

حضرت مولوی غلام حسین صاحب ڈنگوی کا بیان ہے کہ "ایک دفعہ حضرت اقدس لاہور تشریف لے گئے۔ شیخ رحمت اللہ صاحب مرحوم مالک انگلش ویئر ہاؤس نے حضرت اقدس کی دعوت کی...... انہوں نے کھانا تیار کرانے کا انتظام میرے سپرد کیا۔ حضرت کی دعوت کے شوق میں اعلیٰ قسم کے چاول، گوشت گھی اور دیگر اشیاء مہیا کی گئیں...... خلیفہ رجب الدین صاحب مرحوم ..... نے اپنے مذاق کے مطابق ایک کشمیری باورچی کو بھجوا دیا۔ اس نے پلاؤ اس انداز سے پکایا کہ چاول بیٹھ گئے۔ جب کھانا چنا گیا تو چاولوں کو دیکھ کر شیخ صاحب کو بہت رنج ہوا اور اسی شدت رنج و افسوس میں کھڑے ہو کر حضرت اقدس کی خدمت میں عرض کی...... میں بہت نادم ہوں کہ... چاول بیٹھ گئے ہیں تو حضرت اقدس نے ہنس کر فرمایا

"شیخ صاحب اس میں افسوس کی کونسی بات ہے چاول بھی موجود ہیں، گوشت بھی موجود ہے۔ گھی بھی موجود ہے۔ مصالحہ جات بھی موجود ہیں اس میں گیا تو کچھ بھی نہیں

میں تو چاول زیادہ گلے ہوئے پسند کرتا ہوں"

(الحکم 14۔ فروری 1934ء)

وفاداری کا سبق

حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل خاں گوڑیانوی (وفات 9۔ جون 1921ء) کا بیان ہے کہ:۔

"مجھے سالن کھانے کا بہت شوق تھا۔ حضرت اپنی طشتری سے بوٹیاں اور سالن نکال کر میرے آگے رکھتے اس طرح کئی دن گذر گئے ایک دن کھانے کے وقت حضور نے فرمایا کہ ایک بزرگ تھے ان کے پاس جب کوئی بیعت کے لئے جاتا تو وہ پہلے اسے دو روٹیاں اور ایک چمچہ دال کا دیتے اگر کسی سے دال بچ جاتی اور روٹی ختم ہو جاتی یا کسی سے روٹی بچ جاتی اور دال ختم ہو جاتی تو وہ ان کی بیعت نہ لیتے اور فرماتے کہ

جو شخص دو روٹی اور ایک چمچہ دال کا آپس میں نبھا نہیں کر سکا وہ ہمارے ساتھ کیا نبھا کر سکے گا۔

جب حضور نے یہ قصہ سنایا تو میں نے سمجھا کہ حضور نے میری تربیت کے لئے سنایا اس روز سے آج تک میری یہ کیفیت ہے کہ بعض اوقات صرف ایک بوٹی سے روٹی کھا لیتا ہوں اور بعض اوقات اس میں سے بھی کچھ بچ جاتا ہے۔"

(الحکم 14۔ فروری 1934ء)

آسمانی عزت

"ایک دفعہ خواجہ کمال الدین صاحب نے کہا۔ کہ حضور اگر فرمائیں۔ تو میں ڈپٹی کمشنر کو لکھوں۔ کہ آپ کو کرسی دی جائے۔ آپ نے منع فرمایا اور فرمایا:۔

کہ یہ مقدمات ہمیشہ نہ رہیں گے۔ عزت وہ ہوتی ہے۔ جو آسمان سے آتی ہے

فرمایا۔ کہ ایک وقت آئے گا۔ کہ لوگ باتیں کریں گے کہ فلاں شخص کا اس قدر صبر و استقلال تھا۔ ہم کو کرسی کی ضرورت نہیں۔ اس مقدمہ میں حضور پر پانچ سو روپیہ جرمانہ ہوا جو حضور نے فوراً ادا کر دیا۔ اور عدالت اپیل میں بریت ہو کر واپس مل گیا۔"

(الحکم 21۔ مارچ 36ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 29۔ اپریل 2000ء

12-45 a.m	ایم ٹی اے بیلجیئم پروگرام۔
1-20 a.m.	دستاویزی پروگرام۔
1-45 a.m.	خطبہ جمعہ۔
2-55 a.m.	مجلس عرفان۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 310
6-15 a.m.	خطبہ جمعہ۔
7-20 a.m.	اردو کلاس نمبر 270
8-45 a.m.	کمپیوٹر سب کے لئے۔
8-55 a.m.	مجلس عرفان۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-20 a.m	ایم ٹی اے ماریشس پروگرام۔
12-00 p.m	دستاویزی پروگرام۔
12-35 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-50 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 270
3-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-45 p.m.	ڈینش سیکھئے
5-05 p.m.	جرمن ملاقات (نئی) (ریکارڈ: 22۔ اپریل 2000ء)
6-05 p.m.	بنگالی سروس۔
7-05 p.m.	کوئز: خطبات امام
7-45 p.m.	چلڈرنز کلاس (نئی) (ریکارڈ۔ 29۔ اپریل 2000ء)
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔
10-10 p.m.	اردو کلاس نمبر 271
11-35 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 311

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 30۔ اپریل 2000ء

12-45 a.m	عربی پروگرام۔
1-20 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
2-20 a.m.	ایم۔ ٹی اے ورائٹی
2-55 a.m.	جرمن ملاقات
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-50 a.m.	کوئز۔ خطبات امام۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 311
6-00 a.m.	کینیڈین پروگرام۔
7-20 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 271
8-35 a.m.	ڈینش سیکھئے۔
8-55 a.m.	چلڈرنز کلاس
10-05 a.m.	تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ
10-55 a.m.	کوئز۔ خطبات امام۔
11-15 a.m.	جرمن ملاقات۔
12-15 p.m.	ایم ٹی اے ورائٹی۔
12-40 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-45 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 271
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	چائنیز سیکھئے۔
5-10 p.m.	ناصرات اور لجنہ سے ملاقات (نئی) (ریکارڈ۔ 23۔ اپریل 2000ء)
6-10 p.m.	بنگالی سروس۔
7-10 p.m.	خطبہ جمعہ۔
8-25 p.m.	چلڈرنز کلاس
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ سیرۃ النبیؐ
10-45 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 272

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

لیکچر سیالکوٹ

(مکرم مبشر احمد خالد صاحب)

صفحات

یہ کتاب روحانی خزائن جلد 20 کے ص201 تا ص248 کل 48 صفحات پر مشتمل ہے۔

سن تالیف

یہ حضرت مسیح موعود کا ایک لیکچر ہے جو حضور نے 2۔ نومبر 1904ء کو سیالکوٹ میں دیا۔ جسے بعد میں کتابی شکل میں شائع کر دیا گیا۔

نفس مضمون

اس لیکچر میں حضور نے دین حق اور دوسرے مذاہب کا موازنہ کرتے ہوئے دین حق کی حقانیت ثابت فرمائی ہے۔

خلاصہ مضامین

یہ لیکچر سیالکوٹ کے ہندوؤں اور مسلمانوں کے ایک کثیر مجمع میں پڑھا گیا۔ یہ لیکچر "اسلام" کے نام سے بھی موسوم ہوتا ہے۔

2۔ فرمایا: تمام مذاہب ابتداء میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی تھے لیکن دین حق کے ظہور پر پہلے تمام ادیان منسوخ کر دیئے گئے۔

3۔ اس لیکچر میں حضور نے بطور خاص آریہ عقائد۔ روح و مادہ قدیم سے ہیں، نجات عارضی ہے وغیرہ پر خوب بحث کی ہے۔

4۔ آخر پر حضور نے قرآن و حدیث میں بیان فرمودہ علامات سے اپنی صداقت ثابت فرمائی ہے پھر اپنے الہامات اور پیشگوئیوں کا ذکر فرمایا ہے جو انتہائی مخالف حالات میں پوری ہوئیں۔

5۔ اس کتاب میں حضور نے پہلی دفعہ ہندوؤں کے لئے بطور "کرشن" ہونے کا دعویٰ فرمایا ہے اور راجہ کرشن کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا ہے:۔

"راجہ کرشن جیسا کہ میرے پر ظاہر کیا گیا ہے درحقیقت ایک ایسا کامل انسان تھا جس کی نظیر ہندوؤں کے کسی رشی اور اوتار میں نہیں پائی جاتی اور اپنے وقت کا اوتار یعنی نبی تھا۔ جس پر خدا کی طرف سے روح القدس اترتا تھا۔"

(ص228)

6۔ آپ نے آریہ صاحبان کو ان کی چند بنیادی غلطیوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ جن میں سے سب سے پہلی یہ ہے کہ وہ روح اور مادہ کے ذرات کو ازلی اور غیر مخلوق مانتے ہیں۔ حضور فرماتے ہیں کہ ایسا ماننے سے خدا تعالیٰ کے وجود کی کوئی عقلی دلیل ہاتھ میں نہیں رہتی۔ کیونکہ اگر روح و مادہ غیر مخلوق ہیں تو ان کا باہم اتصال وانفصال بھی خود بخود ممکن ہے پھر کسی خدا کی کیا ضرورت رہ جاتی ہے۔

دوسری غلطی یہ ہے کہ آریوں نے نجات کو عارضی اور تناسخ کو دائمی قرار دیا ہے یہ امور خدا تعالیٰ کی صفات قدرت، رحم و عدل کے سراسر خلاف ہیں۔

7۔ حضرت مسیح موعود نے اس لیکچر میں دین کے زندہ مذہب ہونے کا یہ ثبوت بڑی شرح و بسط کے ساتھ پیش فرمایا ہے کہ اس کی حفاظت اور آبیاری کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجددین کا سلسلہ جاری فرمایا ہے۔

(ص201)

چند تعلیمی و تربیتی اقتباسات

1- پاکیزہ زندگی کے لئے تین ذرائع

"حقیقی پاکی تب حاصل ہوتی ہے جب انسان گندی زندگی سے توبہ کر کے ایک پاک زندگی کا خواہاں ہو۔ اور اس کے حصول کے لئے صرف تین باتیں ضروری ہیں۔ ایک تدبیر اور مجاہدہ کہ جہاں تک ممکن ہو گندی زندگی سے باہر آنے کے لئے کوشش کرے۔ اور دوسری دعا کہ ہر وقت جناب الٰہی میں نالاں رہے۔ تا وہ گندی زندگی سے اپنے ہاتھ سے اس کو باہر نکالے اور ایک ایسی آگ اس میں پیدا کرے جو بدی کے خس و خاشاک کو بھسم کر دے اور ایک ایسی قوت عنایت کرے جو نفسانی جذبات پر غالب آجاوے اور چاہیئے کہ اسی طرح دعا میں لگا رہے جب تک کہ وہ وقت آجاوے کہ ایک الٰہی نور اس کے دل پر نازل ہو اور ایک ایسا چمکتا ہوا شعاع اس کے نفس پر گرے کہ تمام تاریکیوں کو دور کر دے اور اس کی کمزوریاں دور فرمائے اور اس میں پاک تبدیلی پیدا کرے۔ کیونکہ دعاؤں میں بلاشبہ تاثیر ہے۔ اگر مردے زندہ ہو سکتے ہیں تو دعاؤں سے اور اگر اسیر رہائی پا سکتے ہیں تو دعاؤں سے اور اگر گندے پاک ہو سکتے ہیں تو دعاؤں سے۔ مگر دعا کرنا اور مرنا قریب قریب ہے۔ تیسرا طریق صحبت کاملین اور صالحین ہے۔ کیونکہ ایک چراغ کے ذریعہ سے دوسرا چراغ روشن ہو سکتا ہے۔ غرض یہ تین طریق ہی گناہوں سے نجات پانے کے ہیں۔ جن کے اجتماع سے آخرکار فضل شامل حال ہو جاتا ہے۔"

(ص234)

2- ایک عظیم نشان

"منجملہ ان کے وہ نشان ہے جو آج سے چوبیس برس پہلے براہین احمدیہ میں لکھا گیا اور اس وقت لکھا گیا جبکہ ایک فرد بشر بھی مجھ سے تعلق بیعت نہیں رکھتا تھا اور نہ میرے پاس سفر کر کے کوئی آتا تھا۔ اور وہ نشان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) یعنی وہ وقت آتا ہے کہ مالی تائیدیں ہر ایک طرف سے تجھے پہنچیں گی۔ اور ہزارہا مخلوق تیرے پاس آئے گی۔ اور پھر فرماتا ہے (-) یعنی اس قدر مخلوق آئے گی کہ تو ان کی کثرت سے حیران ہو جائے گا۔ پس چاہئے کہ تو ان سے بداخلاقی نہ کرے اور نہ ان کی ملاقاتوں سے تھکے۔"

(ص243)

3- ایک عظیم دعا

"اب ہم اس تقریر کو ختم کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کا شکر کرتے ہیں جس نے باوجود علالت اور ضعف جسمانی کے اس کے لکھنے کی ہمیں توفیق دی۔ اور ہم جناب الٰہی میں دعا کرتے ہیں کہ اس تقریر کو بہتوں کے لئے موجب ہدایت کرے اور جیسا کہ اس مجمع میں ظاہری اجتماع نظر آ رہا ہے ایسا ہی تمام دلوں میں ہدایت کے سلسلہ میں باہم ربط اور محبت پیدا کر دے اور ہر ایک طرف ہدایت کی ہوا چلا دے۔ بغیر آسمانی روشنی کے آنکھیں کچھ نہیں دیکھ سکتیں سو خدا آسمان سے روحانی روشنی کو نازل کرے تا آنکھیں دیکھ سکیں اور غیب سے ہوا پیدا کرے تا کان سنیں۔ کون ہے جو ہماری طرف آ سکتا ہے مگر وہی جس کو خدا ہماری طرف کھینچے۔ وہ بہتوں کو کھینچ رہا ہے اور کھینچے گا۔ اور کئی قفل توڑے گا۔"

4- آنحضرتؐ کی بے نظیر کامیابی

"غرض یہ تمام بگاڑ کہ ان مذاہب میں پیدا ہو گئے جن میں سے بعض ذکر کے بھی قابل نہیں اور جو وہ انسانی پاکیزگی کے بھی مخالف ہیں یہ تمام علامتیں ضرورت (دین) کے لئے تھیں۔ ایک عقلمند کو اقرار کرنا پڑتا ہے کہ (دین) سے کچھ دن پہلے تمام مذاہب بگڑ چکے تھے اور روحانیت کھو چکے تھے۔ پس ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اظہار سچائی کے لئے ایک مجدد اعظم تھے جو گم گشتہ سچائی کو دوبارہ دنیا میں لائے۔ اس فخر میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی بھی نبی شریک نہیں کہ آپ نے تمام دنیا کو ایک تاریکی میں پایا اور پھر آپ کے ظہور سے وہ تاریکی نور سے بدل گئی۔ جس قوم میں آپ ظاہر ہوئے آپ فوت نہ ہوئے جب تک کہ اس تمام قوم نے شرک کا چولہ اتار کر توحید کا جامہ نہ پہن لیا اور نہ صرف اس قدر بلکہ وہ لوگ اعلیٰ مراتب ایمان کو پہنچ گئے اور وہ کام صدق اور وفا اور یقین کے ان سے ظاہر ہوئے کہ جس کی نظیر دنیا کے کسی حصہ میں پائی نہیں جاتی۔ یہ کامیابی اور اس قدر کامیابی کسی نبی کو بجز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نصیب نہیں ہوئی۔ یہی ایک بڑی دلیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر ہے"

(ص206)

5- دنیا کے مذاہب پر ایک نظر

"دنیا کے مذاہب پر اگر نظر کی جاوے تو معلوم ہوگا کہ بجز اسلام ہر ایک مذہب اپنے اندر کوئی نہ کوئی غلطی رکھتا ہے۔ اور یہ اس لئے نہیں کہ درحقیقت وہ تمام مذاہب ابتداء سے جھوٹے ہیں بلکہ اس لئے کہ اسلام کے ظہور کے بعد خدا نے ان مذاہب کی تائید چھوڑ دی اور وہ ایسے باغ کی طرح ہو گئے جس کا کوئی باغبان نہیں۔ اور جس کی آبپاشی اور صفائی کے لئے کوئی انتظام نہیں۔ اس لئے رفتہ رفتہ ان میں خرابیاں پیدا ہو گئیں۔ تمام پھلدار درخت خشک ہو گئے۔ اور ان کی جگہ کانٹے اور خراب بوٹیاں پھیل گئیں اور روحانیت جو مذہب کی جڑھ ہوتی ہے وہ بالکل جاتی رہی اور صرف خشک الفاظ ہاتھ میں رہ گئے۔ مگر خدا نے اسلام کے ساتھ ایسا نہ کیا۔ اور چونکہ وہ چاہتا تھا کہ یہ باغ ہمیشہ سرسبز رہے اس لئے اس نے ہر ایک صدی پر اس باغ کی نئے سرے آبپاشی کی اور اس کو خشک ہونے سے بچایا"

(ص203)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تحریک جدید الٰہی تحریک ہے

○ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہیں تھی۔ اچانک میرے دل میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی۔ پس بغیر اس کے کہ میں کسی قسم کی غلط بیانی کا ارتکاب کروں میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ تحریک جدید جو خدا نے جاری کی۔ میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی۔ میں بالکل خالی الذہن تھا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے اسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا۔ پس یہ میری تحریک نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے۔"

(خطبہ جمعہ 27۔ نومبر 1942ء الفضل جلد 30 نمبر 280)

(وکیل الدیوان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میر غلام احمد نسیم صاحب.

چند بزرگوں کا ذکر خیر

گزشتہ سے پیوستہ سال نیو جرسی' امریکہ آنے اور کچھ عرصہ قیام کرنے کا اتفاق ہوا۔ نیو جرسی امریکہ کی مقابلتاً چھوٹی سٹیٹوں میں سے ایک ہے۔ لیکن نیویارک سٹی کے قریب ہونے کی وجہ سے اس کی خاص اہمیت ہے۔ نیو جرسی میں جماعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی فعال ہے۔ یہاں پر جماعت کے تین مرکز شمالی' وسطی اور جنوبی حصوں میں قائم ہیں۔ جنوبی حصہ کے مرکز ویلنگ بورو (Willing boro) میں نیو جرسی کی ساری جماعتوں کا اجتماع تھا۔ شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی اور یوں محسوس ہوا پردیس میں دیس مل گیا۔ کچھ تو شناسا احباب سے ملاقات ہوئی اور بقیہ میں سے بھی اکثر شناسا چہرے تھے جنہیں ربوہ یا کسی دوسری جگہ پاکستان میں یا کسی اور ملک میں دیکھا ہوا محسوس ہوتا تھا۔ کچھ چہرے ایسے بھی تھے جنہیں ان کی اوائل عمر میں دیکھا ہوا تھا لیکن اب وہ جوان بلکہ بعض جوانوں کے جوان تھے۔ عمر اکرم خالد صاحب جو مکرم شیخ نصیرالدین احمد صاحب مرحوم جو مربی سلسلہ تھے کے داماد ہیں ملاقات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ شیخ صاحب کی وفات یہیں ہوئی تھی اور ان کا مزار بھی یہیں ہے اور یہاں سے زیادہ دور نہیں اس پر میں نے ان کی قبر پر دعا کے لئے جانے کی خواہش کی۔ چنانچہ اجلاس کے اختتام پر مجھے وہ اس قبرستان میں لے گئے جہاں وہ آسودہ خاک ہیں۔ کتبہ دیکھتے ہی بے ساختہ ہاتھ دعا کے لئے اٹھے اور پھر وہ تمام واقعات جن میں سے بعض کو گزرے ہوئے 37 سال ہو گئے آنکھوں کے سامنے یوں گھوم رہے ہیں کہ گویا کل کے واقعات ہیں یا گردش ایام تھم گئی ہے یا یہ کہ:۔

"دوڑ پیچھے کی طرف اے گردش ایام تو"

پچاس کی دہائی کا آخری سال رواں دواں تھا۔ جامعہ کی تعلیم کے مراحل طے ہو چکے تھے۔ وکالت تبشیر کی طرف سے تقرر سیرالیون' مغربی افریقہ کے لئے ہو چکا تھا روانگی کی تیاری ہو رہی تھی۔ ولولہ تازہ تھا اور اب وہ وقت جب یاد آتا ہے تو یوں لگتا ہے کہ:۔

"یہ قصہ ہے جب کا کہ آتش جواں تھا"

شیخ نصیرالدین احمد

سیرالیون میں ان دنوں شیخ نصیرالدین مربی انچارج تھے وہاں پہنچنے پر ان سے تعارف ہوا۔ یہ میری ان سے پہلی ملاقات تھی کچھ عرصہ ان کے ساتھ بلکہ ان کے ماتحت کام کیا۔ چونکہ عملی کام میں یہ میرا پہلا تجربہ تھا اس لئے اگر یہ کہا جائے کہ وہ عملی کام میں میرے لئے اولین استاد تھے تو غلط نہ ہوگا۔ ان ایام یعنی سن ساٹھ کے عشرہ کے شروع میں مشن تعلیمی میدان میں ترقی پذیر تھا۔ سیکنڈری سکول کھولنے کی منظوری حکومت سیرالیون کی طرف سے مل چکی تھی لیکن سکول کی عمارت ابھی تک تعمیر نہیں ہوئی تھی اس لئے بو (Bo) شہر کے مقامی مشن ہاؤس کے ایک کمرہ میں کلاس شروع کر دی گئی تھی اور سکول کی تعمیر کم و بیش اپنی مدد آپ کی بنیاد پر ہو رہی تھی اور شیخ صاحب اس سارے کام کے روح رواں تھے اور ساتھ ہی ساتھ بطور ٹیم کے چوہدری سمیع اللہ سیال صاحب' مولوی محمد صدیق گورداسپوری اور مقامی احباب میں سے پاروجرز اور پاسیدو کام کر رہے تھے چندہ ماہ میں کم سے کم ضرورت کی عمارت جس میں سکول جاری کیا جا سکے تیار ہو گئی اور کلاسیں نئی عمارت میں منتقل ہونے پر عمارت کی تعمیر سے مشروط منظوری مستقل منظوری قرار پائی نیز مزید سکول کھولنے کی منظوری کے لئے راستہ صاف ہو گیا۔ شیخ صاحب موصوف کو تدریس سے خاص شغف تھا۔ تدریس و ارشاد کے کام رواں دواں تھے اور ان کے ساتھ کام کرتے کچھ عرصہ ہی گزرا تھا کہ انہیں واپس مرکز میں پہنچنے کی ہدایت موصول ہوئی اور ان کی جگہ مکرم بشارت احمد بشیر صاحب تشریف لائے اور ان کے ساتھ کام کرتے کچھ عرصہ ہی گزرا تھا کہ ایک سفر کے دوران ایک حادثہ سے دوچار ہوئے۔

موٹر کار بہتے ہوئے نالے میں جاگری

میں کینما میں بطور مربی کام کر رہا تھا ایک روز اطلاع ملی کہ مربی انچارج مکرم بشارت احمد بشیر صاحب اور مکرم سمیع اللہ سیال صاحب جماعتوں کے دورے کرنے تشریف لا رہے ہیں اور کینما سے مجھے بھی ساتھ لے کر بعض دیہاتی جماعتوں کا دورہ کریں گے اور مزید سکول قائم کرنے کا جائزہ لیں گے۔ چنانچہ ہم تینوں کینما کے مضافات میں واقعہ ایک جماعت کا دورہ کر کے واپس آ رہے تھے۔ سڑک کچی تھی۔ بارش ہو رہی تھی ادھر موٹر کار معمول کی رفتار سے رواں دواں تھی کہ ایک موڑ کاٹتے ہوئے ایک بڑے نالے کے پل کی برجی سے ٹکرا کر بہتے ہوئے نالے میں جاگری۔ پانی میں غوطے کھانے کے بعد جب انجن بند ہوا تو رک گئی اور اس کا وہ دروازہ جو گرنے سے ٹیڑھا ہو کر کھل چکا تھا اور اوپر کی طرف تھا اس کے راستے ہم کار سے نکلے اور زندہ بچ جانے پر خدا تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ادا کیا۔

مکرم بشارت احمد صاحب

مکرم بشارت احمد بشیر صاحب گوناگوں خوبیوں کے مالک تھے مرنج مرنجاں طبیعت پائی تھی۔ مرکز میں انتظامی عہدوں پر کام کر چکے تھے اس کے علاوہ اس مرتبہ بیرون ملک جانے سے قبل بھی بیرونی ملکوں میں کام کا تجربہ رکھتے تھے۔ سیرالیون مشن کا چارج لیتے ہی انہوں نے بڑے زور شور سے کاموں کو آگے بڑھانا شروع کر دیا۔ نئے سکول جاری کرنے کا جائزہ لیا اور کام شروع کر دیا۔ مجھے بھی سکولوں کے کام میں اپنے ساتھ لگا لیا۔ پہلے بو سکول کا ہیڈ ماسٹر مقرر کر کے حکومت سیرالیون سے نہ صرف منظوری حاصل کی بلکہ دیگر مراعات مثلاً تنخواہ کی منظوری لینے میں بھی کامیاب ہو گئے۔ پھر مجھے سارے سیرالیون کے احمدیہ سکولوں کا منتظم مقرر کر دیا۔ اساتذہ کا تقرر و تبادلہ ان کی تنخواہوں کی ادائیگی' حکومت سے ان تنخواہوں کی وصولی' نئے اساتذہ بھرتی کرنا وغیرہ تمام کام مجھے سونپ دیئے گئے۔ انہوں نے سکولوں کی عمومی نگرانی ہی کا اختیار اپنے پاس رکھا تا وہ مشن کے دیگر کاموں اور دعوت الی اللہ کے کام کو یکسوئی سے انجام دے سکیں۔

تین سال گزر گئے

کام کام اور پھر کام۔ دعوت الی اللہ کا کام۔ سکولوں کے کام اور پھر ان کاموں کی سرانجام دہی کے لئے مختلف علاقوں کے دورے میٹنگز جلسے اور تربیت وغیرہ کے کام۔ تین سال یوں گزر گئے کہ پتہ بھی نہ چلا اس دوران جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے دو یا تین نئے سکول بھی قائم ہوئے۔ حسب قواعد تحریک جدید تین سال کا عرصہ پورا ہونے پر مرکز میں واپسی ہوتی تھی۔ لہٰذا واپس پاکستان جانے کی ہدایت ہوئی۔

سیرالیون سے روانگی

ان ہی دنوں مکرم حافظ بشیرالدین عبیداللہ صاحب کی واپسی کا پروگرام بنا۔ انہوں نے مرکز سے درخواست کی کہ انہیں براستہ لندن بحری جہاز سے سفر کی اجازت دی جائے کیونکہ ان کا بیٹا لندن میں ہے جس سے وہ ملنا چاہتے ہیں۔ اجازت ملنے پر انہوں نے مجھے مشورہ دیا کہ میں بھی اجازت کی درخواست کروں تا اکٹھے سفر کی سہولت میسر آ سکے۔ درخواست دینے پر مجھے بھی منظوری مل گئی۔ چنانچہ ہم دونوں نومبر 63ء میں بحری جہاز کے ذریعہ روانہ ہو کر نو دن کے مسلسل سفر کے بعد لندن مشن ہاؤس پہنچے۔ لندن میں تقریباً ایک ماہ قیام رہا۔ وہاں سے بذریعہ ہوائی جہاز دسمبر 63ء کے جلسہ سالانہ شروع ہونے سے چند روز قبل ربوہ پہنچے اور جلسہ کی برکات سے مستفید ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔

حافظ بشیرالدین عبیداللہ صاحب

مکرم حافظ صاحب کا ذکر آ گیا تو کچھ ان کا ذکر خیر بھی ہو جائے سیرالیون میں خدمت بجالانے سے قبل وہ مختلف ممالک میں کام کر چکے تھے۔ اس طرح میدان عمل کا وسیع تجربہ رکھتے تھے۔ ان سے جان پہچان تو پہلے سے تھی لیکن اکٹھے کام کرنے کا اتفاق نہیں ہوا تھا۔ اب جبکہ ایک ملک میں کام کرنے کا اتفاق ہوا اور میل ملاقات بڑھی تو یوں محسوس ہوا کہ گویا پرانے دوست ہیں۔ دوست باش' طبیعت میں شگفتگی اور چال دھیمی مگر باوقار۔ طریق کار میں نمایاں وصف یہ تھا کہ ذاتی تعلقات استوار کرنے میں مہارت کامل رکھتے تھے۔ ضروری کاموں سے فراغت کے بعد شیروانی زیب تن کرتے اور بازار کا رخ کرتے۔ دوکاندار سے اشیاء کی قیمتیں پوچھتے اور اس انداز سے بات کرتے کہ گویا پہلے سے جان پہچان ہے۔ دوکاندار کو یہ محسوس نہ ہونے دیتے کہ وہ خریدار نہیں ہیں بلکہ یوں ہی اشیاء کی قیمتیں معلوم کر رہے ہیں پھر آہستہ آہستہ اپنا تعارف کرواتے اور اپنے کام کی نوعیت واضح کرتے۔ پھر اگلی دوکان کا رخ کرتے۔ اس طرح احباب کا حلقہ وسیع کرتے اور پھر موقعہ ملنے پر انہیں دعوت الی اللہ کرتے ہم نے کم و بیش ڈیڑھ ہفتہ کا بحری سفر اکٹھے کیا اور لندن میں بھی قیام رہا لیکن کسی لمحہ بھی یہ محسوس نہیں ہوا کہ وہ مجھ سے بہت سینئر ہیں اور عمر میں بھی تفاوت ہے بلکہ یوں محسوس ہوتا کہ گویا ہم عمر اور ہمجولی ہیں۔ مرکز میں پہنچنے پر ہمارے میدان عمل الگ الگ ہو گئے۔ پھر کبھی اکٹھے کام کرنے کا اتفاق نہیں ہوا۔ جب نیمبیا میں خدمات بجالانے کے بعد 79ء میں واپس ربوہ آیا تو وہ ربوہ میں تھے۔ ملاقات پر خوش باش نظر آئے تاہم بتایا کہ انہیں دل کا عارضہ ہے۔ اسی سال خدام کے سالانہ اجتماع کا غالباً آخری روز ہم اجتماع کے میدان میں ملے اکٹھے پروگرام سنا اور اپنے اپنے گھروں کو واپس ہوئے۔ اگلی صبح کسی نے بتایا کہ حافظ صاحب دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں۔ یقین نہ آیا کیونکہ انہیں تندرست اور خوش و خرم دیکھے ابھی بارہ گھنٹے بھی نہیں بیتے تھے لیکن میرے یقین نہ کرنے سے ان کی حیات مستعار واپس تو نہیں آ سکتی تھی۔ بالآخر یہی کہنا پڑا "ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔"

رپورٹ یوم مصلح موعود

واقفین نو دارالصدر شرقی

○ مورخہ 20- فروری 2000ء بروز اتوار واقفین نو دارالصدر شرقی الف ربوہ میں یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں اجلاس منعقد کیا گیا۔ موقع کی مناسبت سے واقفین نو نے ٹوپیاں پہن کر شرکت کی۔ اس اجلاس میں 60 واقفین نو بچے اور بچیاں شریک ہوئے۔ چند بچوں نے تقاریر کیں۔ بعد میں بچوں کی دو ٹیموں کے درمیان دینی معلومات کا مقابلہ ہوا آخر میں مکرم بشارت احمد چیمہ صاحب سیکرٹری وقف نو نے انعامات تقسیم کئے اور دعا کروائی۔

قبل ازیں بچوں اور بچیوں کی علیحدہ علیحدہ عید ملن تقریب اور کلو اً جمیعاً سے واقفین نے خوب لطف اٹھایا۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم طاہر احمد نسیم صاحب

نائٹروجن (Nitrogen) زندگی کا جزو اعظم

ہوا جس پر ہماری زندگی کا دارومدار ہے اور جس کی اہمیت کے بارے میں ہم عموماً آکسیجن کے حوالے سے سوچتے ہیں۔ دراصل نائٹروجن اور آکسیجن کا آمیزہ ہے جس میں نائٹروجن کی مقدار 78 فیصد ہے۔ یعنی وہ ہوا جس کے بغیر حیواناتی اور نباتاتی زندگی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا اس میں 4 حصہ نائٹروجن اور ایک حصہ آکسیجن ہے۔ اور جہاں آکسیجن ہمارے سانس لینے کے عمل میں مرکزی کردار ادا کرتی ہے وہاں ہماری تمام تر خوراک کا دارومدار نائٹروجن پر ہے۔ سکاٹ لینڈ کے ایک سائنسدان ردر فورڈ (Ruther Ford) نے اسے 1772ء میں دریافت کیا تھا۔ یہ ایک بے رنگ بے بو اور بے ذائقہ گیس ہے جو پانی میں بہت معمولی مقدار میں حل ہوتی ہے۔ اس کا ابلنے کا درجہ حرارت منفی 196 اور مائع میں تبدیل ہونے کا منفی 210 ہے۔

نائٹروجن اور زندگی

ہر قسم کی حیات کو قائم رہنے کے لئے نائٹروجن کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ یہ پروٹین کے خلیات بنانے میں مرکزی کردار ادا کرتی ہے جو ہر قسم کی نباتاتی اور حیوانی زندگی کی بافتوں میں موجود پروٹوپلازم (Protoplasm) کے لئے لازم و ملزوم ہیں۔ انسان اور دیگر تمام حیوانات دوسرے حیوانات اور نباتات کو کھا کر پروٹین حاصل کرتے ہیں۔ اکثر پودے زمین میں حل شدہ نائٹروجن کے مرکبات کو استعمال کر کے پروٹین بناتے ہیں۔ یہ مرکبات زمین میں اس طرح سے پیدا ہوتے ہیں کہ بادلوں میں پیدا ہونے والی گرج اور چمک ہوا میں موجود آکسیجن اور نائٹروجن کی آمیزش سے نائٹروجن آکسائیڈ (Nitrogen Oxide) تیار کرتی ہے جو بارش کے پانی سے مل کر (Nitric Acid) نائٹرک ایسڈ بن جاتا ہے اور یوں بارش کے پانی میں گھل کر یہ آمیزہ زمین تک پہنچ جاتا ہے۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ ایک بار کے گرج اور چمک کے طوفان کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی یہ کھاد تمام دنیا کے کارخانوں میں سال بھر پیدا ہونے والی کھاد سے زیادہ ہوتی ہے! الفلفا۔ مٹر اور سویابین کی اقسام کے پودے بعض بکٹیریا کی مدد سے ہوا میں موجود نائٹروجن سے پروٹین پیدا کرتے ہیں۔ یہ عمل ان پودوں کی جڑوں میں پائی جانے والی ننھی گٹھلیوں کے ذریعے انجام پاتا ہے۔ ان گٹھلیوں کے اندر وہ مخصوص بکٹیریا موجود ہوتے ہیں جو ہوا سے نائٹروجن جذب کر کے اس کو نائٹروجن کے مرکبات میں تبدیل کرتے ہیں اور پودے ان مرکبات کو استعمال کر کے آگے پروٹین پیدا کرتے ہیں۔ ان پودوں کے بعد ازاں مرجانے اور گل سڑ جانے کے بعد ان گٹھلیوں میں موجود نائٹروجن کے مرکبات زمین کا حصہ بن جاتے ہیں اور نئے پودے زمین سے یہ مرکبات غذا کے طور پر حاصل کرتے ہیں۔ اس قدرت کے پیدا کردہ انمول چکر کو نائٹروجن سائیکل Nitrogen Cycle کہا جاتا ہے۔

نائٹروجن کے استعمالات

نائٹروجن کو ہائیڈروجن کے ساتھ ملا کر ایمونیا گیس تیار کی جاتی ہے جس کو بطور کھاد کے بھی استعمال کیا جاتا ہے اور بارود۔ نائٹرک ایسڈ اور دیگر کیمیکلز بنانے کے علاوہ گھریلو استعمال کے برتن اور بیسن Basin وغیرہ صاف کرنے کے پاؤڈر کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ پھر ہر قسم کی کھاد میں نائٹروجن ایک لازمی جزو کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسی طرح ایمونیا ایک نہایت مقبول کھاد کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ ایمونیا گیس کو براہ راست زمین میں انجکشن کے ذریعہ داخل کر دیا جاتا ہے جہاں وہ جذب ہو کر پودوں کی نشوونما کا باعث بنتی ہے۔ محلول ایمونیا اور ایمونیم سلفیٹ اور ایمونیم نائٹریٹ کے مرکبات بھی نائٹروجن کھاد کے طور پر بہت کار آمد ہیں گھریلو جانوروں اور سمندری پرندوں کے فضلے کو بطور کھاد کے استعمال کیا جاتا ہے جس میں نائٹروجن وافر مقدار میں شامل ہوتی ہے۔ ایسی فصلوں کو جو نائٹروجن پیدا کرتی ہے جیسے الفلفا۔ مٹر اور سویابین وغیرہ دیگر ان فصلوں کے ساتھ باری باری اگا کر جو یہ نائٹروجن کھاد استعمال کرتی ہیں کسان بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ محلول نائٹروجن کو خوراک کو جما کر محفوظ کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے جیسے فریج۔ ڈیپ فریزر وغیرہ میں اسی طرح لمبے سفر کے دوران خوراک کو محفوظ کرنے کے لئے جہاز یا ٹرک وغیرہ کے اندر ہی اس کو یخ بستہ کرنے کا بندوبست کر لیا جاتا ہے جیسے گہرے سمندروں سے لائی جانے والی مچھلی یا دور دراز علاقوں کو بھیجا جانے والا گوشت مکھن پنیر وغیرہ۔ سائنسدان بعض تجربات کے لئے ضروری کم درجہ حرارت پیدا کرنے کے لئے بھی مائع نائٹروجن کو استعمال کرتے ہیں۔

نائٹروجن اور آلودگی

نائٹروجن کے بعض مرکبات نہایت مفید ہونے کے ساتھ ساتھ ماحول میں آلودگی پھیلانے کا سبب بھی بنتے ہیں۔ زمین میں ڈالی جانے والی کھادیں پوری طرح جذب نہیں ہوتیں اور ان کا کچھ حصہ بارش کے پانی کے ذریعہ دریاؤں اور ندی نالوں میں پہنچ جاتا ہے جو بے کار اور نقصان دہ پودوں کے اگنے اور پانی کی آلودگی کا باعث بنتا ہے۔ گاڑیوں میں جلنے والے تیل سے نائٹرک اوکسائیڈ پیدا ہوتا ہے وہ زمین کی فضا کے نچلے حصہ میں جمع ہو کر سورج کی روشنی سے مل کر اوزون پیدا کرتا ہے جو بہت سی بیماریوں کا باعث بنتی ہے۔ اسی طرح سپر سانک جہاز اوپر کی فضا میں یہ نائٹرک اوکسائیڈ پیدا کرتے ہیں جو اوپر کی فضا میں اس اوزون کی تہہ کو نقصان پہنچاتا ہے جو زمین کی نباتاتی اور حیوانی زندگی کو سورج کی نقصان دہ شعاعوں سے بچاتی ہے۔ یعنی وہی اوزون جو اوپر کی تہہ میں ہمارے لئے ایک رحمت کا سایہ ہے جب نچلی تہہ میں پیدا ہو جائے تو بیماری اور دکھ کا باعث بن جاتی ہے۔ کیونکہ اوپر کی تہہ میں یہ صرف حفاظتی چھت کا کام کرتی ہے اور ہماری ہوا اور بارش کے پانی میں شامل ہو کر بیماری کا باعث نہیں بنتی۔

نائٹروجن سائیکل

خدا تعالیٰ نے اس کائنات کو ایسے جامع انداز میں پیدا فرمایا ہے اور ایسے پیچ در پیچ نظام اس میں پیدا فرما دیئے ہیں کہ پورا نظام گویا آٹومیٹک بن جاتا ہے اور ایک چیز ختم ہو جانے کے بعد ایسی شکل میں تبدیل ہو جاتی ہے کہ جو پھر قابل استعمال بن جائے اور پھر وہ دوسری چیز اس طرح سے ختم ہوتی ہے کہ پھر پہلی ختم یا کم ہو جانے والی چیز کی کمی کو پورا کرنے والی ہو جائے۔ حیوانات سانس لیتے ہیں تو آکسیجن کو استعمال کر کے کم کرتے رہتے ہیں اور کاربن ڈائی اوکسائیڈ پیدا کرتے رہتے ہیں۔ پودے اس کاربن ڈائی اوکسائیڈ کو استعمال کر کے واپس آکسیجن میں تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ پانی بخارات بن کر فضا میں بلند ہوتا رہتا ہے اور پہاڑوں پر برف کی شکل میں جما رہتا ہے۔ بارش اور سورج کی تمازت پھر اسے واپس زمین پر بھیج دیتی ہے کچھ ایسا ہی چکر نائٹروجن کا بھی ہے جو تمام زندگی کے لئے خوراک کی ضامن ہے یہ چکر فضا، مٹی، پانی، پودوں اور جانوروں کے درمیان چلتا رہتا ہے۔ پودے اور جانور مر جانے کے بعد زمین میں موجود بکٹیریا کی وجہ سے گلنے سڑنے کے عمل سے گزرتے ہیں۔ ہر قسم کی زندگی کو خوراک کے طور پر نائٹروجن کی ضرورت ہوتی ہے جو ہوا میں 78 فیصد کی وافر مقدار میں موجود تو ہے لیکن گیس کی شکل میں یہ اس زندگی کے کسی کام نہیں آسکتی۔ اسے لازماً کمپاؤنڈ کی صورت میں تبدیل ہونا چاہئے لیکن کمپاؤنڈ کی صورت میں اس کی موجود مقدار اتنی کم ہے کہ وہ تمام زندگی کا سہارا نہیں بن سکتی لہٰذا قدرت میں اس کا ایک پیچیدہ چکر قائم ہے۔ پودوں اور جانوروں کے فضلہ اور گلنے اور سڑنے کے عمل سے ایمونیا (Ammonia) پیدا ہوتی ہے۔ پودے اس ایمونیا کو جذب کر کے پروٹین اور زندگی کے دیگر ضروری نمکیات بناتے ہیں۔ جو ایمونیا بچ رہتی ہے وہ نائٹریٹ میں تبدیل ہو جاتی ہے جو پودوں کی ایک اور غذائی ضرورت پوری کرتی ہے۔ جانور ان پودوں کو اور ان پودوں کو کھانے والے دیگر جانوروں کو کھا کر ان سے نائٹروجن حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح بعض دیگر بکٹیریا براہ راست ہوا سے نائٹروجن لے کر اس کو ایمونیا میں تبدیل کرتے رہتے ہیں جس کا بیشتر حصہ پودوں کی غذا کے کام آتا ہے جو اسے جذب کرتے رہتے ہیں۔ اس کے بالمقابل جتنی نائٹروجن مذکورہ بالا عمل سے ہوا میں سے کم ہوتی ہے ایک ایسے ہی دوسرے عمل سے اتنی ہی واپس ہوا میں شامل ہوتی رہتی ہے ایک اور قسم کے بکٹیریا مٹی میں شامل تبدیل شدہ نائٹروجن کے نائٹریٹ کو واپس نائٹروجن گیس میں تبدیل کرتے رہتے ہیں۔

نائٹروگلیسرین

نائٹروگلیسرین ایک انتہائی طاقتور دھماکہ خیز مواد ہے۔ جب یہ پھٹتا ہے تو اتنی زیادہ گیسیں خارج ہوتی ہیں جن کو سمانے کے لئے اس سے تین ہزار گنا جگہ کی ضرورت ہوتی ہے جتنی جگہ میں اس کا محلول موجود تھا۔ اس کا دھماکہ بارود کے دھماکے سے تین گنا طاقت کا ہوتا ہے اور اس کی رفتار بارود کے دھماکہ سے 25 گنا ہوتی ہے۔ نائٹروگلیسرین کو نائٹرک ایسڈ اور سلفیورک ایسڈ میں حل کرنے کے بعد اوپر کی تہہ کو نتھار لینے اور سوڈیم کاربونیٹ سے ملانے سے جو آمیزہ حاصل ہوتا ہے وہ بطور دوائی کے کام آتا ہے جس کو گلے۔ دل اور دوران خون کے امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس بے ضرر میٹھی سی گلیسرین میں تھوڑی سی چینی ملا کر کسی کاغذ میں لپیٹ کر کھلی ہوا میں رکھ دیں تو کیمیائی عمل سے اس کو دو منٹ کے اندر اندر آگ لگ جائے گی نائٹروگلیسرین کو سب سے پہلے اٹلی کے ایک کیمسٹ سوبریرو Sobrero نے 1846ء میں دریافت کیا تھا۔ پھر نوبل انعام (Nobel Prize) کے بانی الفریڈ نوبل (Alfred Nobel) نے 1867ء میں اسے ڈائنامائٹ بنانے کے لئے استعمال کیا جو بہت جلدی تمام دنیا میں انتہائی مقبول ہو گیا۔ نائٹروگلیسرین کو ڈائنامائٹ کے علاوہ اور بھی کئی قسم کے بے دھواں دھماکہ خیز مواد کے جزو کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ تاہم اسے اکیلے دھماکہ خیز مواد کے طور پر صرف تیل کے کنوؤں میں دھماکہ کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

اپنے ہاتھ سے کام کرنا

○ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"ماں باپ سنگدل ہو کر اپنے بیکار لڑکوں کو کہہ دیں کہ ہم نے تمہیں پالا پوسا ہے اب تم جوان ہو۔ جاؤ اور خود کما کر کھاؤ۔ بے شک یہ سنگدلی ہے مگر اسی پیار اور محبت سے ہزار درجہ بہتر ہے جو بیکاری میں مبتلا رکھتی ہے۔"

(خطبہ جمعہ 29۔ نومبر 1935ء الفضل جلد 23 نمبر 131)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"ہاتھ سے کام نہ کرنا کوئی معمولی بات نہیں اس سے بڑی بڑی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور اچھے اچھے خاندان برباد ہو جاتے ہیں۔ اور پھر اسی کے نتیجہ میں غرباء ہمیشہ غربت کی حالت میں رہتے ہیں اور انہیں اپنی حالت میں تغیر کرنے کا موقعہ نہیں ملتا۔"

(خطبہ جمعہ 24۔ جنوری 1936ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

مریم میڈیکل سینٹر کا افتتاح

○ مورخہ 9۔ اپریل 2000ء کو مریم میڈیکل سینٹر۔ دارالصدر جنوبی ربوہ نزدیادگار چوک کا افتتاح مکرم و محترم ناظر صاحب اعلیٰ و امیر مقامی صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا۔ اس سینٹر کے نگران مکرم ڈاکٹر مبارک احمد شریف صاحب ہیں۔

سینٹر میں E C G الٹراساؤنڈ اور لیبارٹری کی جدید سہولتیں موجود ہیں۔ اس سینٹر کی خصوصی بات یہ ہے کہ عورتوں کے الٹراساؤنڈ کے لئے لیڈی ڈاکٹر موجود ہے۔ یعنی ڈاکٹر رشیدہ فوزیہ صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر مبارک احمد شریف صاحب۔ اور میٹرنی سروس اور 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس موجود ہے جس میں گائنی میڈیکل سرجیکل ایمرجنسی شامل ہیں۔

ڈاکٹر مبارک احمد شریف صاحب اور ڈاکٹر رشیدہ فوزیہ صاحبہ نصرت جہاں سکیم کے تحت افریقہ کے ملک تنزانیہ میں چھ سال تک خدمت سرانجام دے چکے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ مستحق افراد کے لئے اس سینٹر سے انشاء اللہ خصوصی طور پر خدمات پیش کی جائیں گی۔ اور ان کو مناسب رعایت دی جائے گی۔ دعا کے بعد مہمانوں کی تواضع کی گئی۔

اعلان دارالقضاء

○ (محترمہ امتہ العزیز صاحبہ بابت ترکہ مکرم عبدالستار خان صاحب)

محترمہ امتہ العزیز صاحبہ وغیرہ ورثاء مکرم عبدالستار خان صاحب (ولد مکرم منشی محمد علی صاحب) C/O مکرم شہزاد احمد نیازی صاحب چک شہزاد۔ اسلام آباد نے درخواست دی ہے کہ موصوف .بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 12/35 دارالرحمت فیکٹری ایریا ربوہ برقبہ 14 مرلہ 28 مربع فٹ کے نصف (ب) میں سے ان کا حصہ 2/6 ہے۔ ان کا یہ حصہ ان کی اہلیہ محترمہ امتہ العزیز صاحبہ کے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ امتہ العزیز صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم عبدالغفار خان صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم شہزاد خان صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم شکیل خان صاحب (بیٹا)
5۔ محترمہ ثمینہ خان صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

اعلان داخلہ ہوسٹل دارالاکرام ربوہ

○ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ ربوہ کے پرسکون ماحول میں ان احمدی بچوں کے لئے رہائش کا انتظام کیا گیا ہے جو کہ ربوہ میں رہ کر یہاں کے کسی تعلیمی ادارہ میں تعلیم حاصل کرنا چاہیں۔ بیوت الحمد کالونی ربوہ میں "دارالاکرام" کے نام سے احمدیہ ہوسٹل قائم ہے۔ جہاں پر تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ خالص دینی ماحول فراہم کیا گیا ہے اور اب تک بیسیوں بچے اس سہولت سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اور اب بھی فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

اس وقت ہوسٹل میں چند سیٹوں پر داخلہ مطلوب ہے۔ ان بچوں کے والدین جو اپنے بچوں کو ربوہ میں رکھ کر تعلیم دلوانا چاہیں وہ جلد از دارالاکرام ہوسٹل یا نظارت تعلیم سے مطبوعہ فارم حاصل کرکے پر کرکے ہوسٹل یا نظارت تعلیم میں جمع کروادیں۔ آٹھویں کلاس کے بچے بھی داخلہ کے اہل ہوں گے (لیکن اس سے چھوٹی کلاس کے بچے داخلہ کے اہل نہ ہوں گے) وہ طالب علم جو پرائیویٹ طور پر تیاری کرکے کوئی امتحان دے رہے ہوں وہ بھی اگر یہاں کے پرسکون ماحول سے استفادہ کرنا چاہیں تو وہ بھی داخلہ کے اہل ہوں گے۔

(ناظر تعلیم)

اعلان دارالقضاء

○ (محترمہ حسین بی بی صاحبہ بابت ترکہ مکرم خوشی محمد صاحب)

محترمہ حسین بی بی صاحبہ بیوہ مکرم خوشی محمد صاحب حال مقیم جرمنی نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر .بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 32/1 محلّہ دارالفضل ربوہ برقبہ 4 کنال 1 مرلہ 30 مربع فٹ میں سے ان کے نام 10 مرلے رقبہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ان کا یہ حصہ ان کے سب ورثاء کے نام بمطابق شرعی حصص تقسیم کردیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ محترمہ حسین بی بی صاحبہ (بیوہ)
2۔ محترمہ خورشید بی بی صاحبہ (بیٹی)
3۔ محترمہ ثریا بیگم صاحبہ (بیٹی)
4۔ محترمہ زبیدہ خانم صاحبہ (بیٹی)
5۔ محترمہ زاہدہ پروین صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرم عبدالستار جاوید صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم عبدالغفار صاحب (بیٹا)
8۔ محترمہ امتہ النصیر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔ (ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

اعلان برائے سیکرٹریان تعلیم

○ وہ تمام اعلانات و معلومات جو نظارت تعلیم کی طرف سے الفضل میں شائع ہوتی ہیں ان کا ریکارڈ رکھا جائے اور سیکرٹریان تعلیم طلبہ کے استفادہ اور رہنمائی کے لئے ان کو اپنے سینٹرز میں بھی آویزاں کریں۔

ہر جماعت میں تعلیمی کمیٹی کا قیام عمل میں لایا جائے اور اس جماعت کی جملہ تعلیمی مشکلات اس کمیٹی میں پیش کرکے حل کی جائیں۔ خدام و اطفال سے متعلق مسائل خدام الاحمدیہ اور طالبات کے تعلیمی مسائل کا حل لجنہ اماء اللہ کے ذریعہ کروایا جائے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان

○ نظارت تعلیم سے کثرت سے طلباء و طالبات تعلیمی معلومات کے سلسلہ میں رابطہ کرتے ہیں۔ اس سلسلہ میں وہ احمدی طلباء و طالبات جو تحقیق کے کام سے منسلک ہیں اور مقالہ شائع کرچکے ہوں وہ اپنے مقالہ کی کاپی یا اس کا ABSTRACT نظارت تعلیم۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 کو ضرور ارسال کریں تاکہ دوران سال رابطہ کرنے والے طلبہ ان سے استفادہ کرسکیں۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کفالت یتامیٰ

اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو جذب کرنے کا ایک یقینی ذریعہ

ا۔ جنوری 1991ء میں ہمارے پیارے آقا نے جوبلی منصوبہ کے تحت کفالت یتامیٰ کی ایک نہایت مبارک تحریک جاری فرمائی جس میں مخلصین نے نہایت بشاشت کے ساتھ حصہ لیا اور آج خدا تعالیٰ کے فضل سے 300 گھرانوں کے ایک ہزار سے زائد مستحق یتامیٰ کی بطریق احسن کفالت کی جارہی ہے۔

اس مبارک تحریک میں کوئی بھی دوست حسب حیثیت رقم مقرر کرکے کسی بھی وقت شامل ہوسکتے ہیں۔ اس وقت مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے چار صد روپے سے ایک ہزار روپے تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کردیں اور اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کرانا شروع کردیں۔

یاد رہے کہ یتامیٰ کی کفالت کرنے والوں کے لئے بروز قیامت عظیم الشان شفاعت کی خوش خبری دی گئی ہے۔

اب جبکہ اس مبارک تحریک میں آغاز سے حصہ لینے والے مخلصین کے اسماء گرامی مستقل طور پر محفوظ کئے جارہے ہیں سب احباب جماعت کے لئے یہ ایک اچھا موقع ہے کہ۔

(ا) اگر وہ اس تحریک کی ابتداء سے حصہ نہیں لے سکے تھے اور بعد میں کسی وقت اس کی طرف توجہ یا توفیق ہوئی تو ایسے احباب کے لئے اب بھی گنجائش موجود ہے کہ وہ تحریک کے آغاز جنوری 1991ء سے قربانی کرنے والوں میں شامل ہوسکتے ہیں اور جتنا عرصہ جنوری 1991ء سے بنے اس کی ادائیگی یکمشت کرسکتے ہیں تاکہ اس تحریک کے آغاز سے قربانی کرنے والوں کے گروہ میں شامل ہوسکیں۔

(ب) جو دوست ابھی تک اس تحریک میں شمولیت کی سعادت نہیں پاسکے ان سے اولاً گزارش ہے کہ اس نیک اور بابرکت تحریک میں اپنی حیثیت کے مطابق شرکت فرماویں۔ نیز یہ کہ ایسے نئے شامل ہونے والے احباب کے لئے بھی جنوری 1991ء سے اپنی قربانی کا آغاز کرنے کی گنجائش موجود ہے تاکہ وہ بھی ابتداء سے ہی اجر کے مستحق ٹھہریں۔

(ج) نیز احباب کی آگاہی کے لئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت صاحب نے ایسے احباب کو بھی ادائیگی کی اجازت عطا فرمائی ہے جو گاہے گاہے کوئی رقم مقرر کئے بغیر کچھ نہ کچھ اس مد "کفالت یکصد یتامیٰ" میں مقامی انتظام جماعت کے ذریعہ حسب منشاء جمع کرانا چاہتے ہیں۔

مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرماویں

حضرت صاحب کے ارشاد کے ماتحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جاسکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشان دہی کرکے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جاسکے۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نکاح

○ مورخہ 31۔ مارچ 2000ء بروز جمعۃ المبارک احمدیہ ہال کراچی میں مکرم ڈاکٹر سلمان طارق شیخ صاحب ابن محترم ڈاکٹر شیخ شریف احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ عزیز آباد کراچی کا نکاح مکرمہ سیدہ امتہ القدوس صاحبہ بنت محترم سید سخاوت شاہ صاحب ایڈووکیٹ (مرحوم) کراچی کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم مولانا سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے پڑھا۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کے لئے یہ رشتہ بابرکت کرے اور خوشی کا موجب بنائے آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح و تقریب شادی

○ مکرم عبدالجبار صاحب آف جرمن ابن مکرم چوہدری عبدالستار صاحب سابق انچارج پہرہ داران دفتر امانت و خزانہ حال نصرت آباد کے نکاح کا اعلان مکرم احمد انور قریشی صاحب مربی سلسلہ نے 31-3-2000 بروز جمعۃ المبارک ہمراہ عزیزہ ساجدہ نذیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب چک نمبر 84 سر شمیر روڈ سے مبلغ -/2000 جرمن مارک حق مہر پر کیا اگلے روز 1-4-2000 بوقت ساڑھے پانچ بجے شام دعوت عصرانہ ہوئی۔

اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک فرمائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم محبوب الرحمٰن صاحب بابت ترکہ مکرم شیخ لطف الرحمٰن صاحب)

مکرم ہبۃ الرحمٰن صاحب ساکن 61۔ ان کاسٹر کرینٹ۔ نیومالڈن۔ سرے۔ برطانیہ اور دیگر ورثاء مکرم شیخ لطف الرحمٰن صاحب (ولد مکرم شیخ کظیم الرحمٰن صاحب نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام دو قطعات نمبر 2/5-4 دارالنصر ربوہ برقبہ 10 مرلہ فی قطعہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہیں۔ یہ دونوں قطعات ان کے بیٹے مکرم ہبۃ الرحمٰن صاحب ساکن برطانیہ کے نام منتقل کردیئے جائیں۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم ہبۃ الرحمٰن صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم محبوب الرحمٰن صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم منظور الرحمٰن صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم صفی الرحمٰن صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم نفیس الرحمٰن صاحب (بیٹا)
6۔ محترمہ نصیرہ ہما عمر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم نثار احمد خان صاحب مربی سلسلہ ملتان کو سائیکل کے ایک حادثہ میں سر اور منہ پر شدید چوٹیں آئی ہیں۔ سر میں چوٹ کے باعث خون منجمد ہو جانے کی وجہ سے گزشتہ چند روز سے نیم بے ہوشی کی کیفیت رہی ہے۔ بولنے اور خود کروٹ وغیرہ بدلنے سے بھی قاصر ہیں۔ نشتر ہسپتال ملتان میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام سے مکرم مربی صاحب موصوف کی جلد صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری محمد اسماعیل گجر صاحب ٹاؤن شپ لاہور کی خوش دامن محترمہ نور بیگم صاحبہ میرپور آزاد کشمیر میں جگر کے عارضہ اور دل کے بڑھ جانے کی وجہ سے علیل ہیں۔

○ مکرم میاں محمود احمد صاحب سیکرٹری وقف جدید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے ماموں محترم میاں عزیز اللہ صاحب آف نیو گارڈن ایک طویل عرصہ سے بیمار ہیں۔ درخواست دعا ہے۔

○ مکرم مرزا ناصر احمد صاحب چوہدری کالونی سمن آباد لاہور کے چچا مکرم مرزا فاروق احمد صاحب کینیا افریقہ میں سخت بیمار ہیں۔

○ اسیران راہ مولا مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب اور ان کے 8 ساتھیوں کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم مولوی علی محمد ننگلی صاحب 96/گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد کے بڑے بھائی مکرم شیر محمد صاحب ننگلی سکنہ 96/گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد مورخہ 5-4-2000 کو بعمر 85 سال وفات پاگئے۔ مرحوم 1935ء میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے تقسیم ہند کے بعد ننگل سے 96/گ۔ب صریح میں رہائش پذیر ہوگئے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ موصوف کو اسیر راہ مولا رہنے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔

○ محترم ملک عنایت الرحمٰن صاحب مورخہ 3۔ فروری 2000ء جنرل ہسپتال لاہور میں بوجہ ہارٹ اٹیک 87 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ 1913ء میں محترم بابو فقیر اللہ صاحب (مرحوم) کے ہاں پیدا ہوئے تھے اور محترم حکیم جمال دین صاحب (مرحوم) کے داماد تھے۔ یہ دونوں بزرگ سیدنا حضرت مسیح موعود کے رفقاء تھے۔ آپ کی نماز جنازہ اسی دن شام کو مکرم نصیر احمد قریشی صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ اور احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر لاہور میں سپرد خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر مکرم ماسٹر ریاض احمد صاحب نے دعا کروائی۔

آپ نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے ان کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

متحدہ عرب امارات کا عراق میں سفارتخانہ

متحدہ عرب امارات نے عراق میں اپنا سفارتخانہ دوبارہ کھول لیا ہے اور سفارتی تعلقات بحال کر لئے ہیں۔ یہ سفارتخانہ کویت پر عراق کے حملے کے بعد سے بند تھا۔

علیحدگی پسندوں نے 19۔ افراد مار دیئے

بھارت کے صوبوں آسام اور تری پورہ میں تشدد کے نئے واقعات کے دوران تین عورتوں اور دس سالہ بچے سمیت 19۔ افراد مار دیئے گئے ہیں۔ آسام کے دو دیہات میں علیحدگی پسند چھاپہ ماروں نے 11۔ افراد ہلاک کر دیئے۔ تین افراد ایک گاؤں میں اور 8۔ افراد دوسرے گاؤں میں ہلاک کئے گئے۔ حملہ آوروں نے کئی گھر بھی جلا دیئے۔

نیروبی میں حادثہ۔ 46 ہلاک

کینیا میں نیروبی، ممباسہ شاہراہ پر ایک بس اور ٹرک کے تصادم میں کم از کم 46۔ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔

کینیا میں خشک سالی

کینیا میں اس سال خشک سالی سے 27 لاکھ سے زیادہ افراد متاثر ہوئے ہیں۔ خشک سالی کے باعث کینیا کے شمال مشرقی علاقے ترکانا میں پانی کے وسائل مکمل طور پر ختم ہو گئے ہیں۔ علاقے میں گزشتہ تین سال سے بارش نہیں ہوئی۔ اس طویل خشک سالی سے سینکڑوں مویشی ہلاک ہو گئے ہیں۔ خوراک کے عالمی پروگرام نے ہنگامی بنیاد پر متاثرہ لوگوں کے لئے خوراک کی فراہمی شروع کر دی ہے۔ اور اب تک 75 ہزار ٹن خوراک اور امدادی سامان تقسیم کیا جا چکا ہے۔ خشک سالی سے بچے اور معمر افراد سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔

واجپائی کی کشمیر پالیسی ناکام

ریاست کشمیر کے آخری مہاراجہ ہری سنگھ کے بیٹے اور کانگرسی لیڈر ڈاکٹر کرن سنگھ نے کہا ہے کہ وزیر اعظم واجپائی نے کارگل میں انٹیلی جنس کی ناکامی کی تردید کر کے عوام کو گمراہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کو چاہئے کہ اس مسئلہ پر سیاسی مفادات سے بالاتر ہو کر غور و فکر کریں۔

فاروق عبداللہ کا اعتراف

مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی وزیر اعظم فاروق عبداللہ نے اعتراف کیا ہے کہ بھارتی فوج مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں میں ملوث ہے۔ جموں میں ایک سرکاری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارتی فوج اور دیگر سیکیورٹی ایجنسیوں کو انسانی حقوق کا احترام کرنا چاہئے۔

یاسر عرفات واشنگٹن میں

فلسطینی لیڈر یاسر عرفات امریکی صدر بل کلنٹن سے مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے عمل پر بات چیت کے لئے واشنگٹن پہنچ گئے ہیں۔ اس سے پہلے یاسر عرفات نے قاہرہ میں مصر کے صدر حسنی مبارک سے ملاقات کی اور ان سے قیام امن کے عمل کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔

کنٹرول لائن پر خاردار تار

بھارتی وزیر داخلہ ایل کے ایڈوانی نے کہا ہے کہ حکومت نے جموں سیکٹر میں سرحد (ورکنگ باؤنڈری) پر خاردار تاروں کی باڑ نصب کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاہم کنٹرول لائن پر جغرافیائی وجوہات کی وجہ سے باڑ نصب کرنا ممکن نہیں ہے۔

دماغی صلاحیت بڑھانا ممکن ہے

انسانی دماغ میں تبدیلیوں اور نشوونما کا عمل ساری عمر جاری رہتا ہے۔ اس لئے ہم بعض غذاؤں کے خصوصی استعمال سے اپنی دماغی صلاحیتوں کو زندگی کے کسی بھی حصہ میں بڑھا سکتے ہیں۔ وائس آف امریکہ کے مطابق ان خیالات کا اظہار صحت کے مسائل پر مقبول ترین کتابوں کی امریکی مصنفہ جین گارپر نے اپنی نئی تصنیف میں کیا ہے۔

اقوام متحدہ کو بھارت سے خطرات

اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن نے اپنی سالانہ رپورٹ میں بھارت پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت ان ممالک میں شامل ہے جہاں انسانی حقوق کے سرگرم کارکنوں کے لئے تحقیقات کی غرض سے جانا ممکن نہیں ہوتا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ انسانی حقوق کمیشن اور انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں کے ارکان کی جانوں کو بھارت میں خطرات لاحق ہیں۔ ان کارکنوں کو اپنی خدمات سرانجام دینے کے لئے انتظامی امور میں سخت رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

سمجھوتہ ایکسپریس واہگہ تک

بھارت نے جمعرات سے سمجھوتہ ایکسپریس کے شیڈول پر نظرثانی کر دی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان ہونے والے حالیہ معاہدہ کے پیش نظر بھارت سمجھوتہ ایکسپریس کو اٹاری (بھارت) کی بجائے واہگہ چیک پوسٹ (پاکستان) تک چلانے پر رضامند ہو گیا ہے۔

عطیہ خون دے کر دکھی انسانیت کی خدمت کیجئے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 21 اپریل۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 22۔اپریل۔ غروب آفتاب۔ 6-44
اتوار 23۔اپریل۔ طلوع فجر۔ 4-02
اتوار 23۔اپریل۔ طلوع آفتاب۔ 5-29

سیاسی ڈھانچہ بدل دیں گے۔ مشرف

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ان کی حکومت ایسے قواعد و ضوابط نافذ کرے گی جن سے آئندہ فارن کرنسی اکاؤنٹس منجمد نہیں کئے جا سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان میں سرمایہ کاری اور اقتصادی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتے ہیں۔ لیبیا میں مقیم پاکستانیوں سے خطاب کرتے ہوئے جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ نئی انتظامیہ کی تقرری سے پاکستانی بینکوں کی کارکردگی نمایاں طور پر بہتر ہوئی ہے۔ اب تارکین وطن صرف 48 گھنٹے میں اپنی رقم پاکستان بھجوا سکتے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ ہم کرپٹ عناصر کا صفایا کر کے سیاسی ڈھانچہ تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔

قیمتوں میں کمی ضروری ہے۔ وزیر داخلہ

وفاقی وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ عالمی مارکیٹ میں مسابقت کے لئے بجلی، پانی اور گیس کی قیمتوں میں کمی ناگزیر ہے۔

آٹا مہنگا۔ سبسڈی ختم

حکومت نے نئے مالی سال سے گندم پر تمام سبسڈی ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ جس کی وجہ سے خطرہ ہے کہ نئے مالی سال کے دوران آٹے کے نرخوں میں اضافہ ہو جائے گا۔ خوراک و زراعت کی وفاقی وزارت کے ذرائع کے مطابق حکومت گندم کی نئی فصل 300 روپے فی من کاشتکاروں سے خرید رہی ہے۔ اس بار گندم کی تمام پیداوار خود حکومت خریدے گی۔ اور زرعی اجناس کے بیوپاریوں پر گندم خریدنے اور ذخیرہ کرنے کی پابندی عائد ہوگی۔

اندلس کے ساحل پر کھڑی ہوں۔ کلثوم نواز

معزول وزیر اعظم نواز شریف کی اہلیہ بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ فوج نے منتخب جمہوری حکومت ختم کر کے جرم بھی کیا ہے اور گناہ بھی۔ فوجی حکومت کے کالے قوانین کے باعث مجھے باورچی خانہ چھوڑ کر سیاست کے سمندر میں کودنا پڑا۔ میں آج اندلس کے ساحل پر کھڑی ہوں جہاں ساری کشتیاں جلائی جا چکی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور بار ایسوسی ایشن کی دعوت پر ایوان عدل میں وکلاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

وفاقی بجٹ صدارتی آرڈیننس کے ذریعے

آئندہ سال کا وفاقی بجٹ صدارتی آرڈیننس کے ذریعے نافذ کیا جائے گا۔ جبکہ بجٹ کی مجموعی مالیت 725۔ارب روپے تک ہوگی۔ جبکہ وسائل کی دستیابی کا تخمینہ بھی سوا سات سو ارب روپے ہوگا۔ بجٹ کا اعلان وزیر خزانہ شوکت عزیز 27 مئی یا 3۔جون کو کریں گے۔ بجٹ میں ترقیاتی اخراجات 115۔ارب روپے اور دفاع کے لئے 160۔ارب روپے سے زائد رقم مختص کئے جانے کا امکان ہے۔

پاکستان کی سیاسی فضا میں تبدیلی

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف بڑھتے ہوئے بین الاقوامی دباؤ کے پیش نظر اپنی خارجہ پالیسی پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔ اسی کے تحت انہوں نے اقتدار سنبھالنے کے بعد سے اوسطاً ہر مہینے ایک بیرونی دورہ کیا ہے۔ بھارتی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق اس سے انہیں اپنے ارادوں میں کتنی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ یہ بعد میں معلوم ہوگا۔ لیکن فی الحال ان کے تازہ بیانات سے پتہ چلتا ہے کہ عالمی دباؤ نے رنگ دکھایا ہے جس سے ان کے خیالات نرم ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ملک کے اندر بھی جمہوریت کی بحالی کے لئے ان پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔

جمہوریت فوری بحال ہونی چاہئے

پاکستان مسلم لیگ اس کی اتحادی جماعتوں اور عوامی اتحاد کے رہنماؤں میں تفصیلی ملاقات کے دوران ملک میں جلد از جلد جمہوریت کی بحالی کے نکتہ پر اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ جبکہ ملاقات کے دوران کہا گیا ہے کہ ملک میں موثر احتساب کے لئے غیر جانبدارانہ احتساب کمیشن اور منصفانہ انتخابات کے لئے غیر جانبدار الیکشن کمیشن کی تشکیل معطل پارلیمنٹ میں موجود جماعتوں کی مرضی سے یقینی ہونی چاہئے۔

لاہور ہائی کورٹ کے 8 ججوں نے حلف اٹھا لیا۔

لاہور ہائی کورٹ کے مستقل ہونے والے جسٹس صاحبان نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھا لیا ہے ایک تقریب میں چیف جسٹس ہائی کورٹ مسٹر جسٹس میاں اللہ نواز نے ان سے حلف لیا۔

پاکستانی ٹیم نے ورلڈ کپ میں میچ فکس کرایا

جنوبی افریقہ کے کرکٹ بورڈ کے سربراہ علی باقر نے پاکستان پر گزشتہ ورلڈ کپ میں میچ فکسنگ کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بین الاقوامی ٹیم نے اس ورلڈ کپ میں دو میچ فکس کر کے جان بوجھ کر ہارے۔ بنگلہ دیش کے خلاف پاکستان کی ناکامی سے شکوک و شبہات پیدا ہوئے ہیں۔

دانتوں کا معائنہ مفت - عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد

مریم میڈیکل سنٹر
نزد یادگار چوک دار الصدر جنوبی ربوہ
Service to Humanity
*الٹرا ساؤنڈ (ماہر لیڈی ڈاکٹر کی زیر نگرانی)
صرف 200 روپے
*ای سی جی
* کلینیکل لیبارٹری اور پتھالوجی کے لئے لاہور میں پتھالوجسٹ سے رابطہ
* 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس (گائنی - میٹرنٹی سرجیکل - میڈیکل ایمرجنسی سروس)
ڈاکٹر مبارک احمد شریف — فزیشن اینڈ سرجن — فون نمبر 213944
ڈاکٹر رشیدہ فوزیہ — الٹرا ساؤنڈ سپیشلسٹ اینڈ گائنی کالوجسٹ

پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر، دمہ، کینسر، بلڈ پریشر، تپ دق، السر، ایگزیمہ، نرینہ اولاد، لیکوریا نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کیلئے رابطہ فرمائیں۔
38/1 دار الفضل ربوہ نزد چونگی نمبر 3-فون 213207

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61

بجلی بند رہے گی

○ ربوہ میں لالیاں کی طرف سے آنے والی بجلی کی سپلائی مورخہ 25-27 اور 29-اپریل کو صبح آٹھ بجے تا تین بجے دوپہر تک بند رہے گی۔

اسی طرح چنیوٹ کی طرف سے آنے والی بجلی کی سپلائی بھی مورخہ 24-26 اور 29-اپریل کو صبح آٹھ تا تین بجے دوپہر تک بند رہے گی۔

(واپڈا۔ ربوہ)